



تم اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے حکمرانوں کا حکم سننا اور ماننا خواہ حکمران ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے لہذا تم میری سنت اور میرے نیک اور ہدایت یاب خلفاء کی سنت پر چلتے رہنا

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بیچ کھڑے ہوئے اور ایسا متاثر کرنے والا وعظ فرمایا کہ ہمارے دل دہل گئے اور آنکھیں بہنے لگیں۔ لہذا کسی نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ نے ایسا وعظ فرمایا ہے، جو الوداعی وعظ معلوم ہوتا ہے لہذا آپ میں کچھ وصیت فرمائیے۔ چنانچہ فرمایا: "تم اللہ سے ڈرتے رہنا اور اپنے حکمرانوں کا حکم سننا اور ماننا خواہ حکمران ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو تم میرے بعد بہت زیادہ اختلاف دیکھو گے لہذا تم میری سنت اور میرے نیک اور ہدایت یاب خلفاء کی سنت پر چلتے رہنا اس لیے کہ تم میرے پکڑے ہوئے رہنا اور دیکھو، دین کے نام پر سامنے آنے والی نئی نئی چیزیں دور رہنا کیوں کہ ہر بدعت (دین کے نام پر سامنے آنے والی نئی چیز) گمراہی ہے۔"

[صحیح] [رواہ أبو داود والترمذی وابن ماجہ وأحمد]

ایک دن اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وعظ فرمایا وعظ اتنا متاثر کرنے والا تھا کہ اس سے لوگوں کے دل دہل گئے اور آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔ یہ منظر دیکھ کر صحابہ نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ایک الوداعی وعظ ہے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب کرتے وقت اپنا کلیجہ نکال کر رکھ دیا۔ لہذا انہوں نے آپ سے کچھ وصیت کرنے کو کہا، تاکہ آپ کے بعد اسے مضبوطی سے پکڑے رہیں۔ چنانچہ آپ نے کہا: میں تم کو اللہ عز وجل کا خوف رکھنے کی وصیت کرتا ہوں۔ یہاں یہ یاد رہے کہ اللہ سے ڈرنے کا مطلب ہے واجبات کو ادا کرنا اور محرّمات سے اجتناب کرنا۔ اسی طرح میں تم کو حکمرانوں کا حکم سننے اور ماننے کی وصیت کرتا ہوں۔ خواہ تمہارا حکمران کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو یعنی ایک معمولی سے معمولی انسان بھی اگر تمہارا حکمران بن جائے، تو تم اس سے بدک کر دور مت ہٹو۔ تم اس کی بات مانو، تاکہ فتنہ سر نہ اٹھا سکیں۔ کیوں کہ تم میں سے جو لوگ زندہ رہیں گے، وہ بہت سارا اختلاف دیکھیں گے۔ پھر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کو اس اختلاف سے نکلنے کا راستہ بتایا۔ راستہ یہ ہے کہ آپ کی سنت اور آپ کے بعد مسند خلافت سنبھالنے والے نیک ہدایت یاب خلفاء! ابو بکر صدیق، عمر بن خطاب، عثمان بن عفان اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہم کی سنت کو مضبوطی سے تھام کر رکھا جائے۔ آپ نے اسے داڑھوں سے پکڑنے کا حکم دیا۔ یعنی ہر حال میں سنت کو لازم پکڑا جائے اور اس پر قائم رہا جائے۔ اس کے بعد آپ نے ان کو دین کے نام پر سامنے آنے والی نئی چیزوں یعنی بدعات و محدثات سے خبردار کیا۔ کیوں کہ دین کے نام پر سامنے آنے والی ہر نئی چیز گمراہی ہے۔



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

